



شجرۂ قادریہ حسیہ

منظوم مع تضمین

اے خدا! اپنے تقدس اور صفا کے واسطے
صاحبِ لولاک، احمد مصطفیٰ کے واسطے

دے اثر میری دعا کو یا اِلَہَ العَلَمین
حیدرِ خیر شکن، مشکل کشا کے واسطے

در گزر فرما خطاؤں سے میری ربّ جلیل
سیّد الشهداء، شہیدِ کربلا کے واسطے

اپنی صہبائے محبت سے مجھے مخمور کر
ہادیٰ دینِ متین، زین العبا کے واسطے

ظاہر و باطن میں بھی علم و عمل کا شُغل ہو
حضرتِ باقر، امام الاولیاء کے واسطے

تُو ہی حافظ ہو ہمارا اور نگہباں تُو ہی ہو
حضرتِ جعفر، عزیزِ انبیاء کے واسطے

ذکر ہو تیرا سدا اور فکر ہو تیرا مدام
موسیٰ کاظم، ناظمِ مُلکِ صفا کے واسطے

ناتواں ہوں اور قابلِ آزمائش کے نہیں
قرب ہو بن امتحان، علی رضا کے واسطے

دین اور دنیا میں تیری عفو و عافیت رہے
حضرتِ معروفِ کرخی، بے ریا کے واسطے

مہرباں رہیو میرے احوال پر شام و سحر
سری سقطی، عارفِ اصل و فرع کے واسطے

اور بدوں کے مکر و شر سے تُو ہمیں محفوظ رکھ
ہاں جُنید، بادشاہِ اصفیا کے واسطے

گر عطا علم و عمل، اعمال میں اخلاص دے
حضرتِ شبلی، کمالِ اتقیاء کے واسطے

جس سے تُو راضی رہے، مجھ کو عطا فرما وہی
عظمتِ بو الفضل، تمہیدِ صفا کے واسطے

جسم اور دنیا کے دریا میں نہ ہم ڈوبیں کہیں
دامنِ رحمت میں رکھ، ابو الفرح کے واسطے

جہل و غفلت سے ہمیں بیدار کر دے یا خدا
فخرِ عالم بو الحسن، بحرِ وفا کے واسطے

گم نہ کر مجھ کو مقامِ امر میں مرے خدا
فخرِ صلحا، بو سعید اہل صفا کے واسطے

ہو عطا مجھ کو بھی قول و فعل و حالِ معرفت
غوثِ اعظم، شاہِ جملہ اولیاء کے واسطے

سارے اعضا کو اطاعت میں تُو اپنی زندہ رکھ
فخرِ دین عبد الوہاب، اہل صفا کے واسطے

قاضی الحاجات ہے تُو، غیر سے محفوظ رکھ
سید السادات، فضل اللہ شاہ کے واسطے

اور ہمارا حشر بھی ہو ساتھ اہل اللہ کے
رکنِ ایمان، حضرت ابو الفرح کے واسطے

علمِ نافع، عملِ صالح مجھے بھی کر دے عطا
سیّد گنج بخش، صاحبِ فہم و ذکاء کے واسطے

دینے والے مجھ کو اے فہم و کرم اور نعمتیں
لطف فرما سیّد احمد، مقتدا کے واسطے

خوشبوئے توحید سے کر دے ہمیں بھی مشکبار
حضرتِ مسعود، سید اولیاء کے واسطے

وقت نزع ذوق دے اور وصل کر اپنا عطا
شاہ نور الدین علی، صاحبِ رضا کے واسطے

تادمِ آخر نہ چھوٹے دامنِ حسنِ ادب
حضرت شاہ میر، شاہِ اصفیاء کے واسطے

میری معصیت پہ یارب میری رسوائی نہ ہو
حضرت شمس الدین محمد پیشوا کے واسطے

تو مسبب ہے، ہمیں اسباب پر مائل نہ کر
شاہ محمد غوث سرّ اولیاء کے واسطے

آزما مجھ کو نہ میرے قول میں اور فعل میں
عبدِ قادر، شاہِ ثانی پیشوا کے واسطے

میرے مولا التفات اور درگزر سے کام لے
روح بالا پیر، شاہِ اصفیاء کے واسطے

معرفت میں تیری ہر دم دل میرا مشغول ہو
عبدِ قادر شاہِ ثالث، راہنما کے واسطے

تادم آخر تیرا ہی ذکر ہو اور فکر ہو
سرّ جاں عبد الوہاب، المقتداء کے واسطے

ہو موافقِ عالمِ تقدیر ہر اک حال میں
شاہِ زین العابدین، گنجِ صفا کے واسطے

بدعتوں سے دُور رکھ، نارِ جہنم سے بچا
عبدِ رزاق، صفائے اولیاء کے واسطے

ما سوا سے دُور اپنے ساتھ تُو موجود کر
سرِّ عالم، شاہِ سیّدِ مصطفیٰ کے واسطے

نفس کو شر سے بچا، راہِ صداقت پر چلا
حضرت محمود جیلاں، راہنما کے واسطے

تجھ کو ہے معلوم جو کچھ بھی میرے باطن میں ہے
لاج رکھ تُو قبلہ، سیّدِ مجتبیٰ کے واسطے

حاجتوں سے باخبر ہے، پورا فرمادے انہیں

حضرت حیدر بخش، جانِ اصفیاء کے واسطے

غفلتوں سے دُور رکھ، قعرِ ذلت سے بچا
حضرت سیّد غوث، عزمِ اصفیاء کے واسطے

اپنا متوالا بنا لے نفس سے کر کے الگ
شاہدِ صادق، امان اللہ شاہ کے واسطے

نور سے روشن ہوں دل، اور راہ سیدھی پر چلیں
حضرت شیر علی، گنجِ وفا کے واسطے

قاطعِ آدابِ اُلفت سب بلائیں دُور ہوں
ہاں چراغِ شاہ علی، سرِّ اِلہ کے واسطے

صدقے ستّار العیوبی کے! چھپا لے میرے عیب
قطبِ عالم، راہنمائے راہنما کے واسطے

راہنمائے راہِ دیں! تُو راہنما کا قُرب دے
راہنمائے راہِ حق، عبد اللہ شاہ کے واسطے

لب پہ آیا نام شاہ کا، کھل گئی دل کی کلی
حسرتیں بے کل ہوئی ہیں، پیشوا کے واسطے

حسرت و ارمان مچلے، دل مچل کر رہ گیا
سر تا پا اک آرزو ہوں، راہنما کے واسطے

بے گرفتارِ اہم، بن در تیرے جائے کہاں
اور بے ترے در کے کرے، وہ حالِ دل کس سے بیاں

چارہ ساز بیکساں! اب تو بنے بگڑی میری
دلنوازی ہو، شاہ نواز راہنما کے واسطے

تجھے دستگیری کی قسم! رکھ شرم میری حشر میں
اصغر برادر شاہ ظفر، صاحبِ لقاء کے واسطے

شیرازہ بندی سب کی کر، جملہ مصائب دور کر
سید و مرشدِ طریقت محمد شیراز شاہ کے واسطے

دین کی خیرات دے، قلب و نظر کو روشنی عطا کر
اصغر برادر سید فراز منبعِ جود و سخا کے واسطے

جلوۂ روئے منور کی مجھے خیرات دے
زینتِ اجداد، شاہ محمد مقتضی کے واسطے

آرزوئیں کردے پوری، بھر دے سب کی جھولیاں
وارثِ شیراز و نواز ابراہیم شاہ کے واسطے

سائل دربار ہے، احقر حقیر عبدالحمید
در پہ تیرے آگرا ہے، لطف کی لے کر امید

جلوہ روئے منور ہو دمِ آخر نصیب
حرمتِ آلِ عبا، کل اولیاء کے واسطے

خادمِ درِ دولت
عبدالحمید قادری عفی عنہ

